46203 ـ ویڈیو گیم کی دوکان پر ملازمت اور تنخواہ کا حکم

سوال

میں جوان ہوں اور ایك پلے اسٹیشن (play station) پر ملازمت کر کے اپنی روزی کماتا ہوں، یہ علم میں رہے کہ میری روزی کمانے کا واحد ذریعہ یہی ہے، مجھے ایك بھائی نے بتایا ہے کہ اس کا مال اس وقت حلال ہو سکتا ہے جب نمازوں کے اوقات میں یہ کام نہ کروں، میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ اس کے متعلق معلومات فراہم کریں، کہ آیا نماز کے اوقات کے علاوہ میں جو مال کماتا ہوں کیا وہ حلال ہے یا حرام ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو یہ کام مباح ہو اور اس میں کوئی گناہ نہیں تو پھر اس سے حاصل ہونے والی کمائی اور تنخواہ بھی مباح اور جائز ہے، ملازمت اور کام کے متعلق یہی اصل ہے.

اس بنا پر اگر تو پلے اسٹیشن میں آپ کا کام کسی برائی کے ارتکاب یا برائی کے اقرار یا برائی پر معاونت کرنا نہیں، مثلا نماز باجماعت سے پیچھے رہنا، یا موسیقی سننا، یا جوا اور قمار بازی پر مشتمل کھیل کھیلنا یا دوسری برائیوں پر مشتمل کھیل تو پھر اس کام کو جاری رکھنے میں کوئی حرج نہیں، اور اس سے حاصل ہونے والی تنخواہ اور کمائی حلال ہے.

علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق نماز باجماعت مسجد میں ادا کرنی واجب ہے، اس کی تفصیل معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (40113) اور (8918) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

اور موسیقی سننا حرام ہے اس کا تفصیلی بیان آپ کو سوال نمبر (5000) اور (20406) کے جوابات میں ملے گا.

برائی روکنے کے وجوب پر بہت سے دلائل ملتے ہیں جن میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بھی ہے:

" تم میں سے جس نے بھی کوئی برائی دیکھی تو وہ اسے اپنے ہاتھ سے روکے، اور اگر اس میں استطاعت نہیں تو اپنی زبان سے روکے، اور اگر اس کی بھی استطاعت نہیں تو پھر اپنے دل سے روکے، اور یہ ایمان کا کمزور ترین حصہ ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (49).

گناہ و برائی میں معاونت حرام ہونے كی دلیل یہ فرمان باری تعالی ہے:

اور تم نیكی و بھلائی اور تقوی كے كاموں میں ایك دوسرے كا تعاون كرتے رہو، اور گناہ و برائی اور معصیت و نافرمان اور ظلم و زیادتی میں تعاون مت كرو، اور اللہ تعالی كا تقوی اختیار كرو، یقینا اللہ تعالی سخت سزا دینے والا ہے المآئدة (2).

اور ایك دوسرے مقام پر ارشاد باری تعالی ہے:

اور اللہ تعالی اپنی كتاب میں تم پر اپنا یہ حكم نازل كر چكا ہے كہ جب تم كسی مجلس والوں كو اللہ تعالی كی آیات كے ساتھ كفر كرتے ہوئے یا اس كا مذاق اڑاتے ہوئے سنو تو اس مجمع میں ان كے ساتھ نہ بیٹھو! جب تك كہ وہ اس كے علاوہ اور باتیں نہ كرنے لگیں، (ورنہ) تم بھی اس وقت انہی جیسے ہو، یقینا اللہ تعالی سب منافقوں اور تمام كافروں كو جہنم میں جمع كرنے والا ہے النساء (140).

قرطبی رحمہ اللہ كہتے ہیں:

" قولہ تعالی:

تو تم اس مجمع میں ان كے ساتھ نہ بیٹھو جب تك وہ اس كے علاوہ اور باتیں نہ كرنے لگیں

یعنی كفر كے علاوہ دوسری باتیں.

یقینا تم بھی اس وقت انہی جیسے ہو :

تو اس سے یہ علم ہوا كہ گناہ و معاصی كے مرتكب افراد سے جب برائی ظاہر اور واضح ہو رہی ہو تو پھر ان سے اجتناب كرنا واجب ہے، كیونكہ جو ان سے اجتناب نہیں كریگا تو وہ ان كے اس فعل پر راضی ہے، اور كفر پر راضی ہونا بھی كفر ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی كا فرمان ہے:

یقینا تم اس وقت انہی جیسے ہو .

تو جو شخص بھی ان كے ساتھ معصیت اور گناہ كی مجلس میں بیٹھے اور وہ اس برائی سے انہیں منع نہ كرے تو گناہ میں وہ بھی ان كے ساتھ برابر كا شریك ہے.

جب وہ معصیت كا ارتكاب كریں، اور معصیت و نافرمانی كی بات كریں تو انہیں اس سے منع كرنا واجب ہے، اور اگر

وہ انہیں منع کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا تو پھر وہ وہاں سے اٹھ جائے تا کہ وہ بھی اس آیت کے تحت انہی لوگوں میں شامل نہ ہو جائے " انتہی.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو اپنی اطاعت و فرمانبرداری کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اور آپ کو پاکیزہ اور بابرکت روزی سے نوازے.

واللہ اعلم .